خلافتِ راشدہ کی نوعیت

خلافتِ راشدہ حقیقت میں محض ایک سیاسی حکومت نہ تھی، بلکہ نبوت کی مکمل نیابت تھی۔ یعنی اس کا کام صرف اتنا ہی نہ تھا کہ ملک کا نظم ونسق چلائے، امن قائم کرے اور سرحدوں کی حفاظت کرتی رہے، بلکہ وہ مسلمانوں کی اجتماعی زندگی میں معلّم، مربی اور مرشد کے وہ تمام فرائض انجام دیتی تھی، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حیاتِ طیبہ میں انجام دیا کرتے تھے، اوراس کی یہ ذمہ داری تھی کہ دارالاسلام میں دینِ حق کے پورے نظام کو اس کی اصلی شکل وروح کے ساتھ چلائے، اور دُنیا میں مسلمانوں کی پوری اجتماعی طاقت، اللہ کا کلمہ بلند کرنے کی خدمت پر لگادے۔

اس بناپر یہ کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ وہ صرف 'خلافتِ راشدہ' ہی نہ تھی بلکہ 'خلافتِ مرشدہ' بھی تھی۔ 'خلافت علیٰ منہاج النبوۃ' کے الفاظ اس کی انھی دونوں خصوصیات کو ظاہر کرتے ہیں، اور دین کی سمجھ رکھنے والا کوئی شخص بھی اس بات سے ناواقف نہیں ہوسکتا کہ اسلام میں اصل مطلوب اِسی نوعیت کی ریاست ہے نہ کہ محض ایک سیاسی حکومت۔

('خلافت راشدہ سے ملوکیت تک'، سیّدابوالاعلیٰ مودودی، ترجمان القرآن، جون ۱۹۶۵ء، ص ۳۳)